

تقلید ائمہ کا قرآن و حدیث سے ثبوت

# تقلید ائمہ



علیہ السلام حضرت علامہ مولانا مفتی عبدالوہاب صاحب قادری مدظلہ

مولانا ابو الحیر محمد الطاف قادری رضوی

موبائل نمبر 9999999999  
فون 4934007-2435088

انجمن اہل القادریہ

## تاثرات حمیدہ

از مفتی اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد اکبر الحق رضوی مدظلہ العالی

مبسلأ و حامداً و مصلیأ و مسلماً

اس دور پر فتن میں کہ با شمار فسادِ اس کائنات ارضی کو عقائدِ باطلہ اور نظریاتِ فاسدہ سے بھر رہے ہیں اور اپنی بالادستی کیلئے سر اٹھانے کی ناکام اور مذموم کوششوں میں سرگرم عمل ہیں۔ ان میں ایک فتنہ انکارِ تقلید کا بھی ہے جس نے فکرِ اسلاف کو بالائے طاق رکھ کر مسلمانوں کے برخلاف اپنی راہ نکالی ہے۔

یہ امر قابلِ تحسین اور تبریک ہے کہ سرمایہ ملتِ اسلامیہ حضرت علامہ مفتی عبد الوہاب دام فیوضہ نے فتنہ انکارِ تقلید کی سرکوبی کی خاطر رسالہ تحریر فرمایا رسالہ تقلید آئمہ میں آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ نبویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام سے استشہاد پیش کر کے دلائل قائم فرمائے ہیں جو منکرینِ تقلید کیلئے بہتر دعوتِ حق ہے اور قائلین کیلئے تحفہ لا جواب ہے علاوہ ازیں ان مسلم علماء و اولیاء اور دانشور ان اُمتِ مسلمہ کا ذکر بھی فرمایا ہے جن کا مرتبہ اور مقام اُمت میں تسلیم شدہ ہے جس سے بفضلہ تعالیٰ قائلین کے اعتقاد کو جلا ملے گی اور منکرین کو یقیناً یہ فکر ملے گی کہ جب ایسی بلند رتبہ ہستیاں تقلید کو اپنے گلے کا ہار اور زیور جانتی ہیں تو ہم کس گنتی میں ہیں کہ پھر انکار کریں بہر صورت کتاب لا جواب ہے۔

دعا گو اور دعا جو

فقیر سید محمد اکبر الحق رضوی

از مولانا عبدالوہاب قادری رضوی

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

اما بعد! اے عزیز آگاہ ہو کہ امر دین کا مدار اور وہ جس پر نجات موقوف ہے، پورے قرآن عظیم پر ایمان لانا ہے۔ پس اکثر گمراہ یونہی گمراہ ہوئے کہ بعض آیتوں پر ایمان لائے اور بعض سے منکر ہو بیٹھے جیسے قدر یہ اپنے آپ کو خود اپنے افعال کا خالق جانتے ہیں اس آیت پر تو ایمان لائے کہ ﴿وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ﴾ یعنی ہم نے ان پر ظلم نہ کیا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے اور اس آیت کے منکر ہو بیٹھے کہ ﴿وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ﴾ یعنی اللہ تمہارا بھی خالق ہے اور تمہارے اعمال کا بھی۔ اور جبریہ کہ انسان کو پتھر کی طرح مجبور جانتے ہیں، اس آیت پر ایمان لائے کہ ﴿وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی تم کیا چاہو مگر یہ کہ چاہے اللہ جو مالک ہے سارے جہاں کا۔ اور اس آیت کے منکر ہوئے ﴿ذَلِكَ جَزَاءُ مَنْ يَنْتَهِمُ بِغَيْرِهِمْ وَإِنَّا لَصَدِيقُونَ﴾ یعنی یہ ہم نے ان کی سرکشی کا بدلہ دیا اور بیشک ہم ضرور سچے ہیں۔ اور خارجی کہ مرتکب گناہ کبیرہ کو کافر کہتے ہیں۔ اس آیت پر ایمان لائے ہیں ﴿وَإِنَّ الْقُبْحَانَ لَغِيثٌ جَحِيمٌ يُضَلُّونَهَا يَوْمَ الدِّينِ﴾ کہ بیشک فاجر لوگ ضرور جہنم میں ہیں قیامت کے دن اس میں جائیں گے۔ اور اس آیت کے منکر ہوئے ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ﴾ یعنی بے شک اللہ کفر کو نہیں بخشتا اور اس کے نیچے جتنے گناہ ہیں جسے چاہے بخش دیتا ہے۔ اور مرجیہ جو کہتے ہیں کہ مسلمان کو کوئی گناہ ضرر نہیں دیتا اس آیت پر ایمان لائے کہ ﴿لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو بیشک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ بیشک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اس آیت کے منکر ہوئے ﴿مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يَجْزِ بِهِ﴾ یعنی جو کوئی برا کام کرے گا اسے (اس کے کا) بدلہ دیا جائے گا۔ (وامثال ذلك كثير)۔ اسی طرح وہابیہ غیر مقلد جو اپنے کو اہل حدیث کہتے ہیں اس آیت پر تو ایمان لائے ہیں ﴿مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ﴾ جس نے رسول کا حکم مانا، بیشک اس نے اللہ (کی) کا حکم مانا۔ اور اس آیت کے منکر ہوئے ﴿وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ﴾ یعنی مسلمان سب کے سب تو باہر جانے سے رہے تو کیوں نہ ہوا کہ ہر گروہ سے ایک کھڑا تھا کہ دین میں فقہ سکھے اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائے

اس اُمید پر کہ وہ خلاف حکم کام کرنے سے بچیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے فقہ سیکھنا فرض فرمایا اور عام مومنین کو اس سے محاف اور مہمل و آزاد کسی کو نہ رکھا تو ضرور اہل ہدایت کو تقلید ہی کا ارشاد ہوا۔ لہذا جان لو کہ اللہ عزوجل کیلئے اپنی مخلوق پر کچھ فرض ہیں کہ چھوڑنے کے نہیں کچھ حرام ہیں کہ حرمت توڑنے کے نہیں۔ کچھ حدیں ہیں کہ جو ان سے آگے بڑھے ظالم ہو اور ہلاکت میں پڑے اور ان سب یا اکثر کیلئے شرطیں اور تفصیلیں ہیں جنہیں گنتی کے لوگ جانتے ہیں۔ ﴿وَمَا يَنْفَعُهَا إِلَّا الْغَلْمُونَ فَسَلُّوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ﴾ یعنی اور ان کو سمجھ نہیں مگر عالموں کو تو اہل ذکر سے مسئلہ پوچھو اگر تمہیں علم نہ ہو۔ پس علمائے امت تقلید آئمہ فرض بتائیں یہ غیر مقلدین تقلید کو حرام اور شرک ٹھہرائیں۔ انہیں یہ تو تسلیم ہے کہ رسول کی اطاعت اللہ کی اطاعت ہے مگر یہ نہیں جانتے کہ آئمہ مجتہدین کی اطاعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت ہے۔ پس بنیادی نزاع تو تقلید میں ہے مگر یہ لوگ اس پر کلام نہیں کرتے اور فروعی مسائل کی بحث کو چھیڑتے ہیں۔

## مقام غور ہے

غیر مقلد (نام نہاد اہل حدیث) ایک (رفع یدین) کو مانتا ہے، دوسری (ممانعت رفع یدین کی احادیث) کا انکار کرتا ہے۔ اس کی شقاوت و بے ایمانی کیلئے یہی کافی ہے جبکہ اہل سنت مجہد سب کو مانتا ہے اور حق جانتا ہے۔ اس کے صدق و ایمان کی یہ دلیل کافی ہے احادیث دونوں طرف صحابہ سے ثابت ہے اور صحابہ کی عدالت و شانِ جلالت ہم اہلسنت کے نزدیک مسلم۔ ہمارا ایمان ہے کہ امت میں سب سے افضل صحابہ کرام ہیں۔ کوئی ولی کیسے ہی بڑے مرتبہ کا ہوان کی گردپاء کو نہیں پہنچ سکتا۔ مگر غیر مقلد (اہل حدیث) اس کو تسلیم نہیں کرتا اگر اس کے نزدیک صحابہ کرام کی عظمت ہوتی تو ان کے اقوال کو نہ جھٹلاتا۔ اس سے ثابت ہوا کہ غیر مقلد (اہل حدیث) صحابہ کرام کو نہیں مانتا یا اگر مانتا ہے تو ان کی عظمت و عدالت کا منکر ہے جبکہ اللہ تعالیٰ صحابہ کرام کی مدح سرائی فرمائے اُن کی عدالت و تقویٰ کا ذکر قرآن حکیم میں مذکور فرمائے۔ ﴿ثَلَاثًا﴾ ﴿وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةً التَّقْوَىٰ وَكَانُوا بِهَا وَاهِلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾ اور پرہیزگاری کا کلمہ (اللہ نے) اُن پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ لائق اور اسکے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے ﴿وَعَدَ اللَّهُ الْخَسَنَىٰ﴾ یعنی اور ان سب سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا۔ تیسری جگہ ارشاد فرماتا ہے ﴿أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ﴾ یہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کیلئے درجے ہیں اُن کے رب کے پاس اور بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اسی طرح اگر غور کیجئے تو قرآن کریم میں بہت سی آیات ان کی شانِ رفیع میں موجود ہیں۔ مسلمانوں کیلئے ایک کافی اور بے ایمان متکبر کو متعدد دو مکار ثنائی کافی۔

رہا سوال (حدیث کے) صحیح اور ضعیف کا تو (یہ اہل حدیث بتائیں) کون سی حدیث میں اصطلاح موجود ہے؟  
 صرف ان (اہل حدیثوں) کی عقل کا فتور ہے کہ جس حدیث کو اپنے خلاف پایا اگرچہ وہ کیسی ہی اعلیٰ درجہ کی صحیح حدیث ہو  
 جھٹ اُس پر ضعیف کا حکم جڑ دیا۔ اور بعض بے ایمان تو موضوع کہتے نہیں ڈرتے۔

نیز (نام نہاد اہل حدیث) جس حدیث کو ضعیف بتائیں اور اس پر کوئی سند لائیں تو یہ بھی تقلید ہی ہوئی جس کو یہ شرک بتائیں  
 اور حرام کا حکم لگائیں تو اپنے اسی حکم سے خود آپ ہی مشرک اور حرام کے مرتکب ثابت ہوئے۔

الحمد لله ثم الحمد لله رب العلمين ہمارا مقلد ہونا حق و صواب ان ہی کی سند سے ہو جاتا ہے اور ان (اہل حدیثوں)  
 کے مذہب کا بطلان بھی خود ان ہی کی سند سے ظاہر۔ پس مسئلہ رفع یدین سے ان کا مقصود مسلمان کو فریب دینا اور گمراہ کرنا ہے  
 اور اس کے خلاف پر جو احادیث ہیں ان کو سامنے کیوں نہیں لاتے۔

## چیلنج

وہ مفلس بے چارے۔ غیر مقلدین (نام نہاد اہل حدیث) سارے کے سارے ان کو چیلنج ہے کہ نماز جو اہم فرائض دین  
 اور ارکان اسلام سے ہے۔ صرف ایک نماز ہی ایسی پڑھ کر دکھائیں جو آئمہ دین کی تقلید سے آزاد ہو۔ وما علینا الا البلاغ

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

مولانا عبد الوہاب القادری الرضوی رحمہ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

آہ افسوس کہ آج مسلمانوں کے روپ میں مسلمانوں کے دشمن سچے مسلمان کو کافر و مشرک کہتے ہیں۔ ہندو ہوں یا یہودی نصرانی ہوں یا مجوسی ان کی بابت ایک لفظ زبان پر نہیں آتا بلکہ ان کی حمایت و تائید میں توصیف و تعریف میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ بس ایک غریب و لاچار جو اپنے کو اہلسنت و جماعت کہتا ہے۔ اکنافِ عالم میں بریلوی کہلاتا ہے ساری بدعتی نو ساختہ جماعتیں اس کی دشمنی پر کمر بستہ ہیں طرح طرح کے بہتان گونا گوں طوفان اٹھائے جاتے ہیں اور ہر طرح سے کافر و مشرک ہونے کی مذموم صداہیں بلند کرتے ہیں جرائد و رسائل میں ان ہی اہلسنت پر گولہ باری کرتے اور ہم برساتے ہیں۔ جن میں مجددی عقائد والے اگرچہ وہ دیوبندی ہوں یا تبلیغی، مودودی جماعت ہو یا نام نہاد احمدیٹ (غیر مقلدین) سب ہی شامل ہیں۔ غیر مقلد جو اپنے کو احمدیٹ کہتا ہے وہ تو اکابر علماء دین و اولیائے کاملین وغیرہ جو بھی مقلد ہیں سب کو یک لخت بر بنائے تقلید مشرک کہتا ہے اور شرک جو کفر سے بدرجہا بدتر ہے۔ ہر کافر، کافر تو ہے مگر مشرک نہیں۔ مگر ہر مشرک، مشرک بھی ہے کافر بھی یہ کفر کی سب سے بدترین قسم ہے۔

غیر مقلد یعنی نام نہاد احمدیٹ تقلید کو شرک یعنی حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ، حنابلہ کے مقلدین کو مشرک کہتے ہیں۔ جن میں عامہ مومنین کے سوا، اکابر مذہب و علمائے دین و ملت و اولیائے کاملین شامل ہیں۔ غیر مقلدین کے دین کی ”بنیاد“ دین میں فقہ اور تقلید کے انکار پر مبنی ہے۔ وہ اس کو کفر و شرک کہتا ہے اور عامل بالحدیث ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔

آئیے ملاحظہ فرمائیے اللہ رب العالمین کیا ارشاد فرماتا ہے:-

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنفِرُوا كَآفَّةً ۖ فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا  
فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ (پ ۱۱-سورة التوبة: ۱۲۲)

مسلمان سب کے سب تو باہر جانے سے رہے تو کیوں نہ ہوا کہ ہر گروہ سے ایک ٹکڑا نکلتا۔ یعنی (ایک جماعت نکلتے)  
کہ دین کی فقہ حاصل کریں اور واپس آکر اپنی قوم کو ڈر سنائیں۔ اس اُمید پر کہ وہ بچیں۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ

- دین میں فقہ سیکھنا فرض کفایہ ہے کیونکہ ہر مومن تو اس کا حامل نہیں ہو سکتا۔
- حکم ہوا کہ ہر گروہ سے ایک ٹکڑا نکلتے اور دین کی فقہ حاصل کریں اور واپس آکر قوم کو ڈر سنائیں۔
- فقہاء اپنی قوم کو ڈر سنائیں۔ یعنی احکام الہی بتائیں کہ وہ حرام و گناہ سے بچیں۔
- یہ اسی صورت میں ہو گا کہ قوم فقہاء کی تقلید کرے اور ان کے حکم پر چلے۔
- اس آیت کریمہ میں ”قومہم“ فرمایا یعنی سب قومیں اپنے اپنے فقہاء کی تقلید (پیروی) کریں۔ اور ان کے احکام کو  
جی و جان سے مان لیں۔

الحمد لله رب العلمین کہ رب العالمین کے اسی ایک ارشاد نے فقہاء کا فقہ سیکھنا اور قوم کو ان فقہاء کی تقلید کرنا  
فرض بتایا۔ غیر مقلد دونوں کا منکر ہے۔

نیز رب العالمین ارشاد فرماتا ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِيَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ (پ ۵-سورة النساء: ۵۹)

یعنی اے ایمان والو! حکم مانو اللہ کا، حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں اولی الامر ہیں۔

واضح ہوا کہ امیر ہو یا سلطان اسلام اس کا وہی حکم مانا جائے گا جو مطابق شریعت حق و صواب ہو اور اس بات کیلئے ضرور ہے کہ  
یا تو وہ خود عالم دین ہو یا علماء دین متین کا تابع فرمان ہو۔ لہذا ثابت ہوا کہ سلطان اسلام آئمہ دین کا محکوم ہے اور آئمہ دین حاکم ہیں۔  
چنانچہ تقلید کے سوا چارہ نہیں۔

اس واسطے آگے ارشاد فرمایا:-

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (پ ۵۔ سورۃ النساء: ۵۹)

پھر اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا اٹھے تو اسے اللہ اور رسول کے حضور رجوع کرو

اگر اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا۔

اب اللہ اور رسول کے حضور رجوع کا کیا مطلب یہی نہ کہ علماء دین و آئمہ مجتہدین کے حضور رجوع کریں۔ اور ان سے اللہ اور رسول کا حکم معلوم کریں اور جیسا وہ حکم فرمائیں اس کو جی و جان سے مان لیں۔ معلوم ہوا کہ تقلید کے سوا کوئی چارہ ہی نہیں۔ اس لئے رب العالمین ارشاد فرماتا ہے:-

وَلَيْكَ الْأَمْثَالُ نَضَرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَا إِلَّا الْعَالِمُونَ (پ ۲۰۔ سورۃ العنکبوت: ۲۳)

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کیلئے بیان فرماتے ہیں اور انہیں نہیں سمجھتے مگر علم والے۔

معلوم ہوا کہ دین کی سمجھ علم والوں کو ہے اور علم والوں نے جو مجتہد نہیں انہوں نے آئمہ مجتہدین کا مضبوطی سے دامن تھام لیا۔ اور ان کی تقلید سے احکام دین کو جان لیا۔ ثابت ہوا کہ تقلید آئمہ لازم اور ضروری ہے۔ یعنی اللہ رب العالمین مومن سے فرمائے کہ تقلید کو اپنے اوپر لازم ٹھہراؤ۔ غیر مقلد کہے کہ تقلید کرنا شرک ہے۔ ایسوں کیلئے ارشاد ہوا:-

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أَنزَلَ إِلَيْنَا ۚ وَمَا أَنزَلَ مِنْ قَبْلِكَ لِيُذَوْنَ أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ ۚ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا (پ ۵۔ سورۃ النساء: ۶۰)

کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جن کا دعویٰ ہے کہ وہ ایمان لائے اس پر جو تمہاری طرف اترا اور اس پر جو تم سے پہلے اترا پھر چاہتے ہیں کہ شیطان کو اپنا شیخ (حاکم) بنائیں اور ان کو تو حکم یہ تھا کہ اُسے اصلاً نہ مانیں اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ انہیں دور کی گمراہی میں بہکا دے۔

غیر مقلدین ان آئمہ مجتہدین کے تو منکر اور مخالف ہیں جن کو اولیائے کاملین اور اکابر علمائے دین متین اپنا امام و پیشوا مانتے ہیں اور جو قرآن کریم کے خلاف بغاوت کرے اور مومنین صالحین بلکہ اولیائے کاملین بلکہ انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کی شان میں گستاخی اور لہانت کرے ان کو اپنا مقتدا اور امام اور دین کا نشان سمجھتے ہیں۔ مثلاً جس نے لکھا ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا وہ اللہ کی شان کے آگے چار سے بھی ذلیل ہے۔ (تقریۃ الایمان، صفحہ ۲۵۔ مطبوعہ میر محمد کتب خانہ کراچی)

تو یہ غیر مقلدین کا مقتدا مولوی اسماعیل دہلوی انبیاء و مرسلین علیہم الصلوٰۃ والسلام کو (معاذ اللہ) چار جو بدترین کافر و مشرک ہے اس سے بھی زیادہ ذلیل بتا رہا ہے۔ حالانکہ اللہ رب العالمین ان کو عزت والا فرماتا ہے۔ ملاحظہ ہوں۔

وَاللَّهُ الْعَزِيزُ وَالرَّسُولُ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ (پ ۲۸۔ سورۃ المنافقون: ۸)

اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

اس امر میں جس کو تفصیل درکار ہو وہ کتابِ مستطاب ”عظمتِ قرآن“ کی جانب رجوع لائے اور مطالعہ فرمائے۔ جس میں غیر مقلدین کے مسلم مقتدا مولوی اسطیل قتیل کی اس بغاوتِ قرآن کریم کے نظائر موجود ہیں۔ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے:-

فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (پ ۱۴۔ سورۃ النحل: ۴۳)

تو اے لوگو! علماء (علم والوں) سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔

غیر مقلدین ہر ایرا غیر ابد ہو خیر اگرچہ انکو ٹھانیک ہی کیوں نہ ہو کہتا ہے کہ ہم تو اماموں کی بھی بات نہیں مانتے علماء کس گنتی و شمار میں ہیں۔ ہم تو حدیث پر عمل کرنے والے الہدیت ہیں۔

غور طلب یہ امر ہے کہ جو شخص قرآن کریم کو نہیں مانتا وہ حدیث شریف کو کیا مانے گا بلکہ وہ اپنے نفس کو فریب دیتا ہے اگر دین اسلام کی قدر ہوتی ہر گز انکار نہ کرتا۔ کیا نہ دیکھا رب العالمین فرماتا ہے:-

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ (پ ۲۶۔ سورۃ محمد: ۳۳)

اے ایمان والو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو۔

ملاحظہ فرمائیے کہ آیت کریمہ میں اگر رسول کا وہی حکم ہے جو اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا تو اطیعوا اللہ کافی ہے پھر ”واو“ حرف عطف و کے ساتھ واطیعوا الرسول فرمانے کی کیا حاجت کہ اللہ کے رسول وہی حکم فرمائیں گے جو اللہ رب العالمین کا ارشاد ہو گا پس وہ اطیعوا اللہ میں داخل ہے مگر یہاں واطیعوا الرسول فرما کر واضح فرما دیا گیا ہے کہ یہ رسول ماذون و مختار ہیں جو بھی حکم فرمائیں گے۔ اگرچہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا کوئی ارشاد نہ ہو تو بھی رسول کا حکم مانو چنانچہ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے:-

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ (پ ۵۔ سورۃ النساء: ۶۴)

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔

تو جس طرح اللہ تعالیٰ کا حکم ماننا ضروری ہے اسی طرح اس کے رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و اسحابہ وسلم کا حکم ماننا بھی ضروری ہو اچنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ (پ ۵۔ سورۃ النساء: ۸۰)

جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔

اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين (ابوداؤد شریف)

تمہارے اوپر میری سنت لازم ہے اور خلفائے راشدین کی۔

پس خلفائے راشدین کی سنت یعنی طریقہ بھی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ ہے اور پھر اسی پر بس نہ فرمایا بلکہ ارشاد فرمایا:-

اصحابي كالنجوم بايهم اقتديتم اهتديتم (مشکوٰۃ شریف)

میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں جس کی پیروی (تقلید) کرو گے ہدایت پاؤ گے۔

حاصل کلام یہ ہے کہ خلفائے راشدین اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں جس کی پیروی اقتدا اور تقلید کرو گے یعنی ان میں سے جس کی راہ چلو گے ہدایت پاؤ گے اگر صحابہ کرام صرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی راہ پکڑتے اور حدیث ہی پر عمل کرتے تو وہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کی سنت و اقتدا اور پیروی ہوتی تو علیکم بسنتی ہی فرمایا جاتا پھر سنة الخلفاء راشدین اور اصحابی كالنجوم بايهم اقتديتم اهتديتم ہر گز نہ فرمایا جاتا۔

ثابت ہوا کہ غیر مقلد (نام نہاد الحدیث) قرآن و حدیث دونوں کا منکر ہے اور مومنین کی راہ سے جدا راہ پر ہے۔ چنانچہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے:-

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ

نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (پ ۵۔ سورۃ النساء: ۱۱۵)

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے

ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔

ملاحظہ کیجئے دنیا کے سارے مسلمان یا تو حنفی ہیں یا مالکی اور شافعی ہیں یا حنبلی سب کی ایک ہی راہ اقتدیم اهتدیتم اور یہ غیر مقلد سب ہی سے جدا ہیں۔ اللہ قادر و قیوم نے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا اور فیصلہ سنا دیا کہ یہ لوگ جہنم میں جائیں گے۔ مسلمانوں میں ممتاز گروہ علمائے کرام کا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:-

إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ (پ ۲۲۔ سورۃ فاطر: ۲۸)

اللہ سے اس کے بندوں میں وہی ڈرتے ہیں جو علم والے (علماء) ہیں۔

اللہ عزوجل علماء کرام کی توصیف بیان فرماتا ہے اور علماء میں جو مجتہدین نہیں وہ سب آئمہ مجتہدین کے مقلد ہیں اور اُمتِ مسلمہ میں علماء بے حد و بے شمار جن میں چند بطور اجمال مذکور ملاحظہ کیجئے:-

[illegible]

و حضرت امام عمر بن بحیم مصری صاحب نہر و حضرت امام سید احمد حموی صاحب غزوہ حضرت امام محمد بن علی دمشقی صاحب درو خزانہ و حضرت امام عبد الباقی زر قانی شارح مواہب و حضرت امام احمد شریف مصری طحاوی و حضرت امام آفندی امین الدین محمد شامی صاحب منیہ و صاحب سراجیہ صاحب جواہر و صاحب مصنوعی و صاحب ادب المقال و صاحب تار خانہ و صاحب مجمع و صاحب کشف و غیر ہم رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

نیز چند اولیائے کاملین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اسماء گرامی بھی ملاحظہ فرمائیے کہ مقلدین میں بے شمار اولیائے کاملین ہیں جن میں سے چند اسماء مذکور و مسطور ہیں مثلاً

امام العارفین ابراہیم بن ادہم و حضرت معروف کرخی و حضرت بایزید بسطامی و حضرت فضیل بن عیاض و حضرت داؤد طائی و حضرت جنید بغدادی و حضرت عبد اللہ بن المبارک و حضرت خواجہ فرید الدین و حضرت خواجہ صابر کلیری و حضرت خواجہ محبوب الہی نظام الدین اولیاء و حضرت مخدوم سید اشرف سمنانی و حضرت فرید الدین گنج شکر و حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی و حضرت غوث الاعظم شاہ عبد القادر جیلانی و حضرت ابو سعید مخزومی و حضرت ابی الحسن علی ہکاری و حضرت الفرح طرطوسی و حضرت عبد الواحد تھمی و حضرت ابو بکر شبلی و حضرت جنید بغدادی و حضرت سری سقطی و حضرت عبد الرزاق جیلانی و حضرت ابراہیم ایرجی و حضرت سید شاہ برکت اللہ صاحب مارہروی حضرت شاہ آل محمد صاحب و حضرت سید شاہ حمزہ و حضرت شاہ آل احمد اچھے میاں و حضرت شاہ آل رسول و حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری و غیر ہم رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔

اب ایمان و دیانت کی میزان سے فیصلہ کیجئے کہ یہ اساطین دین اولیائے کاملین علماء و صالحین کی راہ سبیل المؤمنین ہے یا ان سب کو بر بنائے تقلید مشرک کہنے والوں کی راہ؟ جس راہ کو حق و ہدایت مانیں ان کی راہ اختیار فرمائیں۔ علاوہ ازیں یہ بھی ذہن نشین فرمالیجئے کہ یہی غیر مقلد جو اپنے کو اہل حدیث کہتے ہیں جب اللہ واحد قہار کے حضور نماز میں کھڑے ہوں تو دست بستہ عرض کریں کہ اے اللہ ہم کو تو ان لوگوں کا راستہ چلا جن پر تو نے انعام کیا اور انعام ہے انبیاء مرسلین پر اور صحابہ کرام و تابعین پر اور امام الائمہ امام اعظم ابو حنیفہ پر اور امام مالک پر اور امام شافعی پر اور امام حنبلی پر جن کے مقلد بے شمار اولیاء کرام اور علماء اعلام جن میں صدیقین شہداء و صالحین ہیں غیر مقلد ان سب سے جدا بہ موجب ارشاد الہی۔ تتبع غیر سبیل المؤمنین مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلنے والے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلاف راہ چلنے والے ہیں اور جو رسول کے خلاف مؤمنین کی راہ سے جدا راہ چلنے والا ہے وہ مسلمان ہی نہیں اور نماز و روزہ وغیرہ عبادات مسلمانوں کیلئے ہیں تو ان غیر مقلدین کو مسائل صلوٰۃ و صوم پر لب کشائی کا حق ہی نہیں پہلے اپنے کو مسلمان ثابت کریں پھر نماز وغیرہ عبادات کی بات کریں۔

طرفہ یہ کہ جب اپنے دین نو ساختہ کے مطابق نماز میں اللہ جبار و قہار کے حضور کھڑے ہوں تو تقلید آئمہ کی بھیک مانگیں اور مقلد بننے کی دعا کریں اور عرض کریں صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ہمیں ان کے راستہ پر چلا، یا ان کا راستہ دکھا جن پر تو نے انعام کیا اور انعام والے انبیاء صدیقین و شہداء اور صالحین ہیں اور ان میں بعد از انبیاء و صحابہ کرام سر فہرست مجتہدین ہیں تو اللہ جلیل و جبار کے حضور میں ان کی تقلید و پیروی کی بھیک مانگیں اور پھر عرض کریں غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ان لوگوں کی راہ سے بچا جو مومنین کی راہ سے جدا چلنے والے مغضوب و ضالین ہیں۔ اور انہیں یہ خبر نہیں کہ مومنین کی راہ سے جدا راہ چلنے والے یہی نام نہاد الٰہدیت یعنی غیر مقلدین ہیں جن سے یہ اللہ کے حضور پناہ مانگ رہے ہیں۔ پھر جب اللہ واحد قہار کے دربار سے باہر آئیں تو ان انعام والوں کے منکر اور مخالف ہو جائیں اور ان کو مشرک بتائیں اور جس کی تقلید کی بھیک مانگ رہے تھے اس کو مشرک بتائیں اور انعام والوں اور ان کی تقلید و پیروی کرنے والوں کو مشرک ٹھہرائیں۔ نام نہاد الٰہدیت یعنی غیر مقلدین کے ایمان و دیانت کی یہ جیتی جاگتی تصویر ہے جو ان کے منافق ہونے کی بین دلیل ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ایسے لوگوں سے بچائے اور ان کے شر عظیم سے محفوظ رکھے۔ اور جن پر تیرا انعام ہے ان کی محبت و رفاقت عطا فرمائے اور اپنے محبوب بندوں اولیاء و علماء خواہ وہ حنفی ہوں یا مالکی اور شافعی ہوں یا حنبلی ان ہی کی معیت میں ثابت قدم رکھے اور ان ہی کے گروہ میں اٹھائے۔ ہمارے نزدیک آئمہ مجتہدین سب حق پر ہیں۔ ہم سب کو مانتے اور ادب و احترام کرتے ہیں۔ اگرچہ مقلد ایک ہی امام (ابو حنیفہ) کے ہیں جس طرح ہمارا ایمان تمام انبیاء مرسلین پر ہے کہ سب کو اللہ کا نبی مانتے ہیں مگر اطاعت و فرمانبرداری محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی کرتے ہیں تو جس طرح حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری سے اگر انبیاء کرام کا انکار لازم نہیں آتا تو اسی طرح ایک امام کی تقلید سے دوسرے آئمہ کا انکار لازم نہیں آتا۔ یا اللہ یہ سیدھا راستہ تمام مسلمانوں کو نصیب فرما اور اس پر استقامت عطا فرما اور اس کے خلاف ہر گمراہی سے بچا۔

آمین آمین یا رب العالمین و صلی اللہ علی خیر خلقہم سیدنا و مولانا محمد و آلہ و اصحابہ و بارک و سلم